پڑھنا ہے سمجھنا
بھٹّا

پہلا اردو ایڈیشن اکتوبر 2016 آشوین 1938
PD 5H SPA

کمیٹی برائے درجہ بند مطالعہ سیریز

کنچن سیٹھی، کرشن کمار، جیوتی سیٹھی، ٹل ٹل بسواس، مکیش مالویہ، رادھیکا مینن، شالنی شرما، لتا پانڈے، سواتی ورما، ساریکا وششٹھ، سیما کماری، سونیکا کوشک، سشیل شکل

ممبر کوارڈی نیٹر – لتیکا گپتا

اردو ترجمہ – محمد فاروق انصاری

تصاویر جوئل گل **سرورق اور لے آؤٹ** – ندھی وادھوا

کاپی ایڈیٹر-ابوامام منیر الدین **پروف ریڈر**-یوسف فلاحی **ڈی ٹی پی آپریٹر**-فلاح الدین فلاحی، فرخ فاطمہ، ابوطلحہ اصلاحی، ریاض احمد

نظر ثانی ورکشاپ کے شرکا

ڈاکٹر شہپر رسول، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر یعقوب یاور، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی؛ ڈاکٹر نجمہ رحمانی، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر لتیکا گپتا، کنسلٹینٹ، نیشنل کمیشن فار پروٹیکشن آف چلڈرن رائٹس، دہلی اور ڈاکٹر محمد فاروق انصاری، ریڈر اور پروگرام کوارڈی نیٹر (اردو ترجمہ)، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اظہار تشکر

پروفیسر کرشن کمار، ڈائرکٹر، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی؛ پروفیسر وسودھا کامتھ، جوائنٹ ڈائرکٹر، سینٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر کے۔ کے۔ وششٹھ، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایلیمنٹری ایجوکیشن، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر رام جنم شرما، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی؛ پروفیسر منجولا ماتھر، ہیڈ، ریڈنگ ڈیولپمنٹ سیل، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

قومی جائزہ کمیٹی

جناب اشوک باجپئی، چیئرمین، سابق وائس چانسلر، مہاتما گاندھی انٹرنیشنل ہندی یونیورسٹی، وردھا؛ پروفیسر فریدہ عبداللہ خاں، ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی؛ ڈاکٹر اپوروانند، ریڈر، ڈپارٹمنٹ آف ہندی، دہلی یونیورسٹی، دہلی؛ ڈاکٹر شبنم سنہا، سی ای او، آئی ایل اور ایف ایس، ممبئی؛ محترمہ نزہت حسن، ڈائرکٹر، نیشنل بک ٹرسٹ، نئی دہلی؛ جناب روہت دھنکر، ڈائرکٹر، دگنتر، جے پور

80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروند مارگ نئی دہلی نے نکھل آفسیٹ، 223، ڈی ایس آئی ڈی سی شیڈس، اوکھلا انڈسٹریل ایریا، فیز-1، نئی دہلی 110020 سے چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

Bhutta
ISBN 978-93-5007-127-4
978-93-5007-125-0 (برکھا - سیٹ)

برکھا درجہ بند مطالعہ سیریز پہلی اور دوسری جماعت کے بچوں کے لیے ہے۔ اس کا مقصد بچوں میں 'فہم کے ساتھ' اپنے طور پر مطالعے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ برکھا کی کہانیاں چار سطحوں اور پانچ موضوعات کا احاطہ کرتی ہیں۔ برکھا بچوں کو لطف اندوز ہونے اور مستقل قاری بننے میں معاون ہوگی۔ بچوں کو روز مرہ کے چھوٹے چھوٹے واقعات کہانیوں کی مانند دلچسپ لگتے ہیں، اس لیے برکھا کی سبھی کہانیاں روز مرہ زندگی کے تجربات کو بنیاد بنا کر لکھی گئی ہیں۔ اس سیریز کا مقصد یہ بھی ہے کہ چھوٹے بچوں کو پڑھنے کے لیے کثیر تعداد میں کتابیں فراہم ہوں۔ برکھا سے مطالعے کی تربیت اور مستقل قاری بننے کے ساتھ ساتھ بچوں کو درسیات کے ہر شعبے میں ہمہ جہت فائدہ پہنچے گا۔ استاد ہمیشہ برکھا کو کلاس روم میں ایسی جگہ پر رکھیں جہاں سے بچے آسانی سے کتابیں اٹھا سکیں۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈپارٹمنٹ کے دفاتر

- این سی ای آر ٹی کیمپس، سری اروند مارگ، نئی دہلی 016 110 **فون:** 011-26562708
- 108، 100 فٹ روڈ، ہیلی ایکسٹینشن، ہوسڈیکرے، بناشنکری III اسٹیج، بنگلور 085 560 **فون:** 080-26725740
- نوجیون ٹرسٹ بھون، ڈاک گھر نوجیون، احمد آباد 014 380 **فون:** 079-27541446
- سی ڈبلیو سی کیمپس، بمقابل دھنکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی، کولکاتا 114 700 **فون:** 033-25530454
- سی ڈبلیو سی کامپلیکس، مالیگاؤں، گوہاٹی 021 781 **فون:** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن : محمد سراج انور
چیف ایڈیٹر : شویتا اُپّل
چیف بزنس منیجر : گوتم گانگولی
چیف پروڈکشن آفیسر (انچارج) : ارون چتکارا
ایڈیٹر : سید پرویز احمد
پروڈکشن اسسٹنٹ : مُکیش گوڑ

بھُٹّا

دوست کی بیوی

اَبّو کے دوست

جَمال

مَدَن

ایک دن جَمال اور مَدَن گھر میں اکیلے تھے۔
گھر کے سب لوگ بازار گئے ہوئے تھے۔
جَمال اور مَدَن گھر گھر کھیل رہے تھے۔
جَمال اَمّی بنا تھا اور مَدَن اَبّو۔
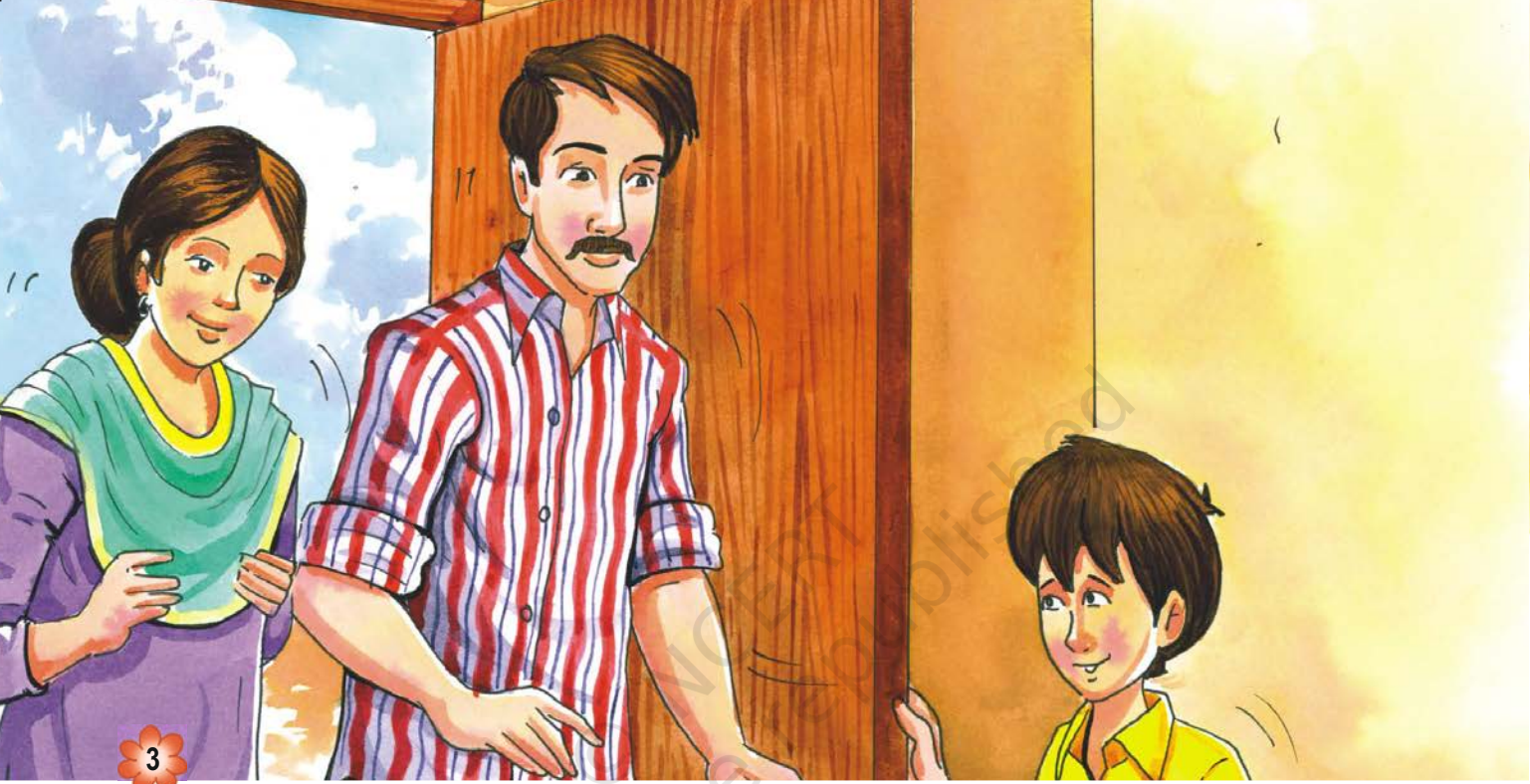
تبھی گھر کی گھنٹی بجی۔

مَدَن نے دروازہ کھولا۔

اَبّو اَمّی سے ملنے کوئی آیا تھا۔

مَدَن نے اُنھیں اندر بِٹھایا۔
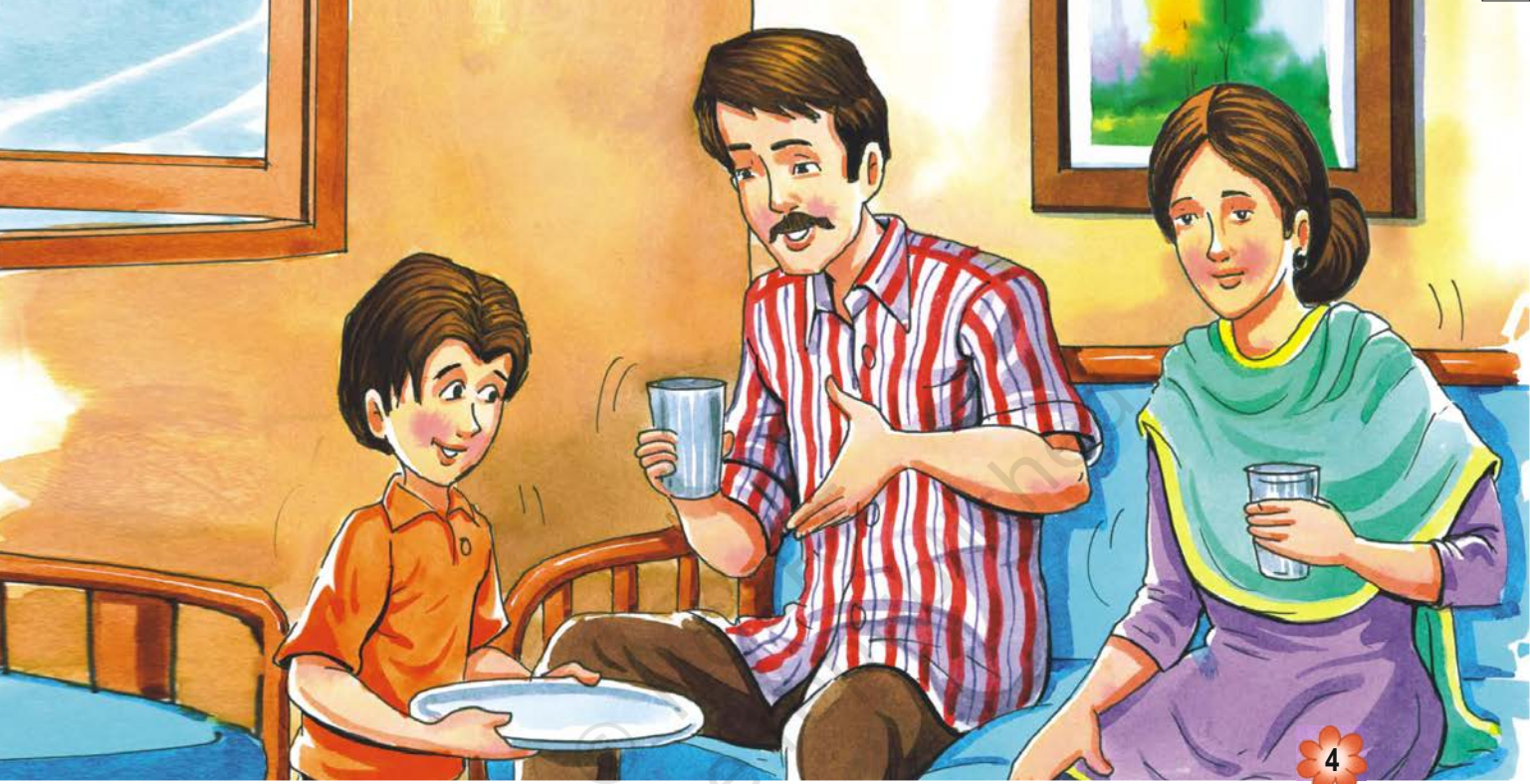
جَمال نے اُن کو پانی لاکر دیا۔

وہ جَمال کے اَبّو کے دوست تھے۔

اُن کے ساتھ اُن کی بیوی بھی آئی تھیں۔

اُنھوں نے جَمال سے امّی اَبّو کے بارے میں پوچھا۔
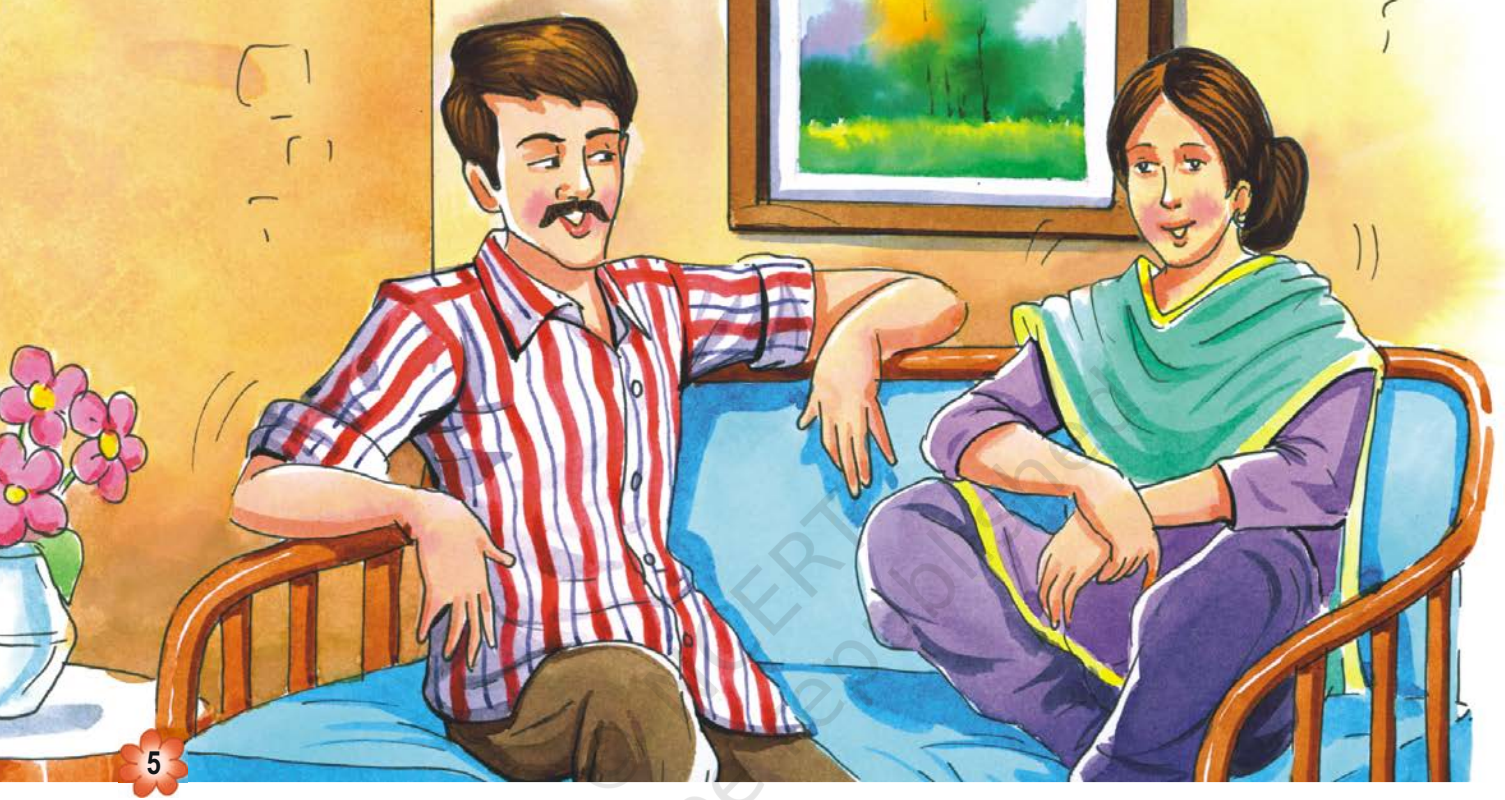
جَمال نے بتایا کہ سب بازار گئے ہوئے ہیں۔

مَدَن بولا کہ اَبّو سبزی لے کر جلد ہی لوٹ آئیں گے۔

اَبّو کے دوست اور اُن کی بیوی انتظار کرنے لگے۔

وہ آرام سے پیر پھیلا کر بیٹھ گئے۔

جَمال اور مَدَن باورچی خانے میں آ گئے۔

جَمال چائے بنانے لگا۔

مَدَن کھانے کے لیے کُچھ ڈھونڈنے لگا۔

مَدَن کو ڈبّوں میں کُچھ نہیں مِلا۔

مَدَن کی نظر ٹوکری میں رکھے بھُٹّوں پر پڑی۔

اُس نے چاروں بھُٹّے اٹھالیے۔

مَدَن نے سوچا کہ بھُٹّے بھونے جائیں۔

جَمال چائے بنا رہا تھا۔

مَدَن بھُٹّے چھیلنے لگا۔

اُس نے بھُٹّوں کے چھِلکے اور بال نکالے۔

جَمال نے چائے کو پیالوں میں چھانا۔

اُس نے مَدَن کے ہاتھ میں بھُٹّے دیکھے۔

جَمال نے پُوچھا کہ بھُٹّوں کا کیا کرو گے۔

مَدَن نے کہا کہ وہ بھُٹّے بھُوننے جا رہا ہے۔

جَمال نے اُس سے بھُٹّے چھین لیے۔

وہ بولا کہ بھُٹّے اُبال کر کھائیں گے۔
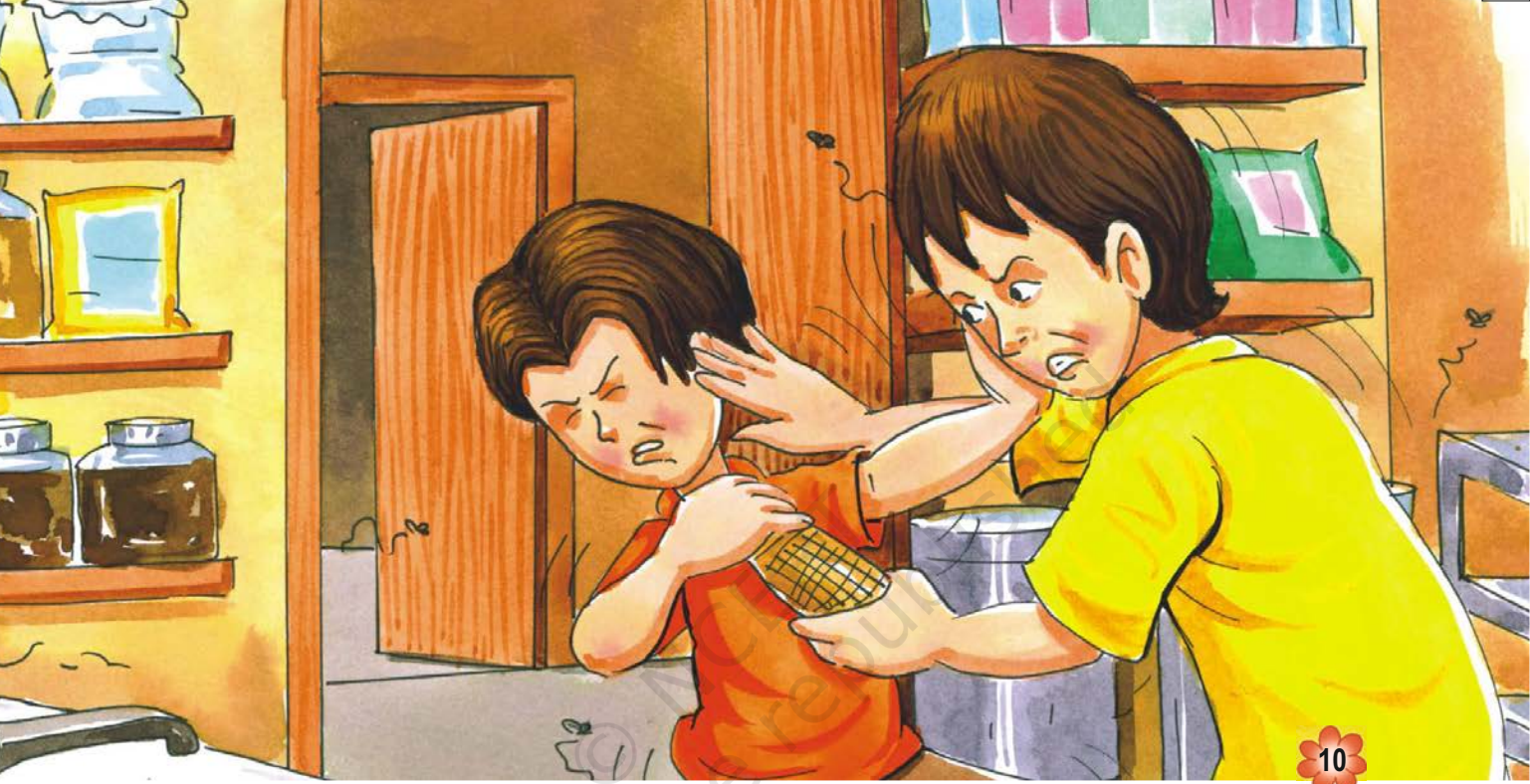
جَمال اور مَدَن میں بھُٹّوں کو لے کر لڑائی ہوگئی۔

مَدَن بھُٹّے بھوننا چاہتا تھا۔

جَمال بھُٹّے اُبالنا چاہتا تھا۔

بنی ہوئی چائے ایک طرف رکھی تھی۔

مَدَن نے دو بھُٹّے جَمال کو دِیے۔

اُس نے جَمال سے کہا کہ جو کرنا ہے کر لو۔

جَمال نے بھُٹّوں کے دو دو ٹکڑے کر دیے۔

وہ بھُٹّوں کو اُبالنے لگا۔

مَدَن چائے دینے باہر چلا گیا۔

جَمال نے ایک پتیلے میں پانی بھرا۔

اُس نے بھُٹّے کے ٹکڑے پتیلے میں ڈالے۔

پتیلے کو گیس پر چڑھا دیا۔

مَدَن باورچی خانے میں واپس آیا۔

وہ دوسری گیس پر بھُٹّا بھوننے لگا۔

جَمال اُبلتے ہوئے بھُٹّوں کو ہِلاتا رہا۔

اُس نے پتیلے میں تھوڑا نمک بھی ڈالا۔

مَدَن کا بھُٹّا چَٹ چَٹ آواز کر رہا تھا۔

مَدَن اُس کو اُلٹ پَلٹ کر بھُون رہا تھا۔

بھُٹّا بھُن کر بھورا کالا ہوگیا تھا۔

جَمال اپنے اُبلتے ہوئے بھُٹّوں کو ہِلا رہا تھا۔

مَدَن نے اپنا دوسرا بھُٹّا بھُننے کے لیے رکھ دیا۔

اُس نے اپنے پہلے بھُٹّے پر نیبو اور نمک لگایا۔

جَمال نے بھی اپنے بھُٹّے پتیلے میں سے نکال لیے۔

اُس نے اپنے بھُٹّوں پر مسالہ لگایا۔

دونوں اپنے اپنے بھُٹّے لے کر آئے۔

اَبّو کے دوست نے بھُنا ہوا بھُٹّا کھایا۔

اُن کی بیوی نے اُبلا ہوا بھُٹّا کھایا۔

اُنھوں نے جَمال اور مَدَن کے بھُٹّوں کی بہت تعریف کی۔

جَمال اور مَدَن کی اور کہانیاں

سطح 1
سطح 2
سطح 3
سطح 4
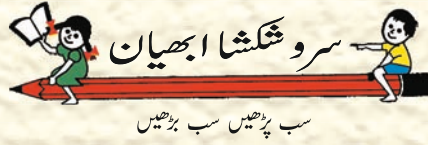
60062

₹ 12.00

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ
NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

(برکھا - سیٹ)
ISBN 978-93-5007-127-4
978-93-5007-125-0